اداریہ

جہات الاسلام کا شمارہ (جنوری - جون 2012ء) حاضر خدمت ہے۔ مجلّہ میں حسب سابق اردو، عربی اور انگریزی زبانوں میں اہل علم نے مقالات تحریر کیے ہیں۔ ان اہل علم کا تعلق ملک سے بھی ہے اور بیرون ملک سے بھی۔ ہم تہہ دل سے ان کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے قلمی تعاون فرمایا۔

زیر نظر مجلّہ میں جن اہل قلم نے حصہ لیا ان کے محتویات کچھ اس طرح سے ہیں۔

ڈاکٹر غلام علی خاں نے اپنے مقالہ میں چند مستشرقین کے انگریزی زبان میں قرآن حکیم کے تراجم کا ناقدانہ جائزہ لیا ہے۔ اور ان مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں پر معاندانہ اسلوب نمایاں ہے۔

عصری علوم میں سماجیات بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ سیرت نگاروں نے بھی معاشرت کے متعدد پہلوؤں سے اعتناء کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ نے اپنے مقالہ ''معاشرت نبوی ﷺ - بیسویں صدی میں سیرت نگاری کا اہم رجحان'' میں اس پہلو پر قلم اٹھایا۔ اور اہم تصانیف کا تجزیہ کیا ہے۔

معاشرے میں انتہاء پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ طاہر رضا بخاری نے اپنے مقالہ میں عدم برداشت کا قومی و بین الاقوامی رجحان کا تعلیمات نبوی کی روشنی میں جائزہ پیش کیا ہے۔

غائب اشیاء کی خرید و فروخت کا عصر حاضر میں بالعموم رواج جاری ہے۔ کن امور میں غائب اشیاء کی خرید و فروخت ہو سکتی ہے اور کن امور میں نہیں نیز ان کے احکام کیا ہیں۔ حافظ محمد حماد نے اپنے مقالہ میں اس پر روشنی ڈالی ہے۔

کسی بھی معاشرے میں مخنث کا وجود ناگزیر ہے۔ اسلام نے انسانی حقوق کے ضمن میں اس جنس کے کیا حقوق رکھے ہیں۔ بالخصوص انسانی معاشرے میں ان کو کیا مسائل در پیش ہیں اور ان کا سماجی مقام و مرتبہ کیا ہے۔ نیز فقہاء نے اس جنس پر کس انداز سے بحث کی ہے۔ عبدالغفار نے اپنے مقالہ میں اس امر کو واضح کیا ہے۔

دارالسلام (پٹھان کوٹ) کا تعلیمی منصوبہ تین معاصر مفکرین محمد اقبالؒ، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور علامہ اسدؒ کی مشترکہ فکر و کاوش کا شاندار منصوبہ تھا۔ اس ضمن میں تینوں مفکرین کے مابین جو خط و کتابت ہوئی اور منصوبہ کے جو نقوش سامنے آئے۔ اس پر ڈاکٹر محمد ارشد نے اپنے مقالہ میں نہایت باریک بینی سے تفصیلات دی ہیں۔

قرآن حکیم میں مختلف علوم و معارف بالخصوص سائنسی علوم بیان کرنے کا کیا اسلوب ہے۔ دورحاضر میں ان کی تعبیرات کیسے ممکن ہے۔ ڈاکٹر شاکر عالم شوق نے اپنے عربی مقالہ تفسیر الایات القرآنیہ فی ضوء الحقائق العلمیة میں اس موضوع پرقلم اٹھایا ہے۔

تحمل و بردباری انسانی معاشرت کے خوبصورت اقدار ہیں۔قرآن حکیم میں ان اقدار کو کس انداز سے بیان کیا گیاہے۔حسن عبدالجلیل نے اپنے عربی مقالہ'' التسامح فی القرآن الکریم''میں تفصیل سے بحث کی ہے۔

اس وقت امت مسلمہ میں مختلف تحریکات کام کررہی ہیں، ان میں دینی بھی ہیں سیاسی اور دعوتی بھی، ان تحریکات کے بارے میں مغرب کا کیا زاویۂ نگاہ ہے بالخصوص انقلابی تحریکات کے بارے میں محمد سمیع اللہ نے انگریزی مقالہ CLASSIFICATION OF CONTEMPORARY ISLAMIC MOVEMENTS میں اس نقطہ نظر کو دریافت کرنے کوشش کی ہے۔

انسانی تہذیب وتمدن کے ارتقاء میں آغاز ہی سے خواتین کا مرکزی کردار رہا ہے۔ ڈاکٹر سید عبدالغفار بخاری نے اپنے انگریزی مقالہ ROLE OF WOMEN IN THE DEVELOPMENT OF ISLAMIC CIVILIZATION میں اس موضوع پر مدلل بحث کی ہے۔

آخر میں دو کتب پر تعارف وتبصرہ بھی پیش کیا گیا ہے۔قارئین کرام سے گزارش ہے کہ مجلّہ کے بارے میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

حافظ محمود اختر

مدیرِ اعلیٰ